



سوال

(101) ممنوع اوقات میں نوافل کی ادائیگی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عصر کی نماز کے بعد سنتیں یا نفل پڑھے جاسکتے ہیں یا نہیں؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز عصر اور نماز صبح کے بعد نفل وغیرہ نہیں پڑھنے چاہئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ"

صبح کی (فرض) نماز کے بعد کوئی نماز نہیں حتیٰ کہ سورج بلند ہو جائے اور عصر (کی نماز) کے بعد کوئی نماز نہیں حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے۔ (صحیح بخاری: 586 و صحیح مسلم

(1/828)

اس مضمون کی بہت سی روایات ہیں۔ دیکھئے سنن نسائی (ج 1 ص 278) دوسرے دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ عند الطلوع اور عند الغروب کے علاوہ یہ ممانعت تنزیہی ہے تحریمی نہیں ہے۔ مثلاً:

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے سوائے اس کے کہ سورج سفید صاف اور بلند ہو (تو پڑھ سکتے ہیں)

دیکھئے سنن النسائی (574) و سنن ابی داؤد (1274) و سندہ صحیح اس ممانعت عامہ سے بعض نمازیں مخصوص ہیں مثلاً:

1- جس کا فرض رہ گیا ہو اور اسے یاد آجائے یا وہ نیند سے بیدار ہو، ہو۔

2- نماز جنازہ (3) نماز استسقاء (4) نماز کسوف (5) تحیۃ المسجد (6) بیت اللہ میں نماز (7) سنن راتبہ اگر رہ جائیں۔



یہ نمازیں صبح عصر کے فرائض کے بعد پڑھنا ممنوع نہیں ہیں۔

ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ظہر کی دو رکعتیں رہ گئیں تو آپ نے یہ رکعتیں عصر کے بعد پڑھی تھیں۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم و سنن نسائی (ج 1 ص 282، 281) سیدنا قیس بن قدری اللہ تعالیٰ عنہ کی صبح کی دو سنتیں رہ گئیں تو انھوں نے فرضوں کے بعد اسی وقت پڑھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معلوم ہو جانے کے بعد کچھ کہنے کے بجائے سکوت فرمایا:

دیکھئے صحیح ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ (6 ص 162 ح 1116) اور ابن حبان (ج 4 ص 82 ح 2462)

اسے حاکم رحمۃ اللہ علیہ اور ذہبی رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے صحیح کہا ہے (المستدرک والتلخیص ج 1 ص 275، 274)

اس کی سند صحیح اور متصل ہے نیز دیکھئے میری کتاب ہدیہ المسلمین فی جمع الاربعین من صلوة قائم النبیین (الحديث: 24) (شہادت جولائی 1999ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الصلاة - صفحہ 274

محدث فتویٰ